سوال

(343) تو مجھ پر حرام ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارا میاں بیوی کا آپس میں جھگڑا ہوا تو میری بیوی نے مجھے کہا کہ آئندہ کے لئے تو مجھ پر حرام ہے، آج کے بعد تو میرے لئے حلال نہیں ہے، یہ الفاظ اس نے بار بار دھرائے، شرعی طور پر اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

طلاق دینے کا اختیار خاوند کو ہے، عورت کی طرف سے واقع نہیں ہوتی، خواہ وہ خود کو کتنی ہی طلاقیں دے ڈالے یا خود کو اپنے خاوند پر حرام کر لے۔ صورت مسؤلہ میں بیوی نے جو کچھ کہا ہے، اس سے طلاق وغیرہ واقع نہیں ہوگی، وہ سائل کی بدستور بیوی ہی رہے گی۔ البتہ اس کے ذمے قسم کا کفارہ لازم ہوگا کیونکہ کسی چیز کو خود پر حرام کر لینے سے قسم کا کفارہ پڑتا ہے جیسا کہ سورۃ تحریم کے آغاز میں ہے اور قسم کا کفارہ حسب ذیل ہے: ''دس مساکین کو اوسط درجے کا کھانا کھلایا جائے یا انہیں کپڑے پہنائے جائیں، یا ایک غلام آزاد کیا جائے اور جو اِن تین امور میں سے کسی ایک کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ تین دن کے روزے رکھ لے۔'' بہر حال اس حوالہ سے ہم میاں بیوی دونوں کو نصیحت کرتے ہیں کہ طلاق و قسم کو کھیل اور تماشہ نہ بنایا جائے اور شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے، دنیا کے چند دن گزارنے کی کوشش کی جائے۔ (واللہ اعلم)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:309

محدث فتویٰ